سوال

قیامت کے دن لوگوں کو باپ کے نام سے پکارا جائے گا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ کہتے ہیں کہ قیامت کے دن لوگوں کو ماں کے نام کے ساتھ پکارا جائے گا، جبکہ کچھ کہتے ہیں کہ باپ کے نام سے پکارا جائے گا، شریعت کی رو سے کونسا صحیح ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماں کے نام کے ساتھ پکارے جانے والی بات سراسر غلط اور جھوٹ ہے۔ لوگوں کو قیامت کے دن باپوں کے نام سے ہی پکارا جائے گا۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے (باب ما یدعی الناس بآبائہم) کے تحت ایک حدیث بیان کی ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ الْغَادِرَ یُرْفَعُ لَہٗ لِوَاءٌ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یُقَالُ ہٰذِہٖ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (بخاری: 6177)

قیامت کے دن دغا باز کی سرین پر جھنڈا لگایا جائے گا جس پر لکھا ہوگا کہ اس نے فلاں بن فلاں سے غدر کیا تھا۔

اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ لوگوں کو ان کے باپوں کے نام سے پکارا جائے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ